سونالی کا دوست
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

سونالی کا دوست

مصنّف: الکا شنکر

مصوّر: جگدیش جوشی

مترجم: بلجیت سنگھ مطیر
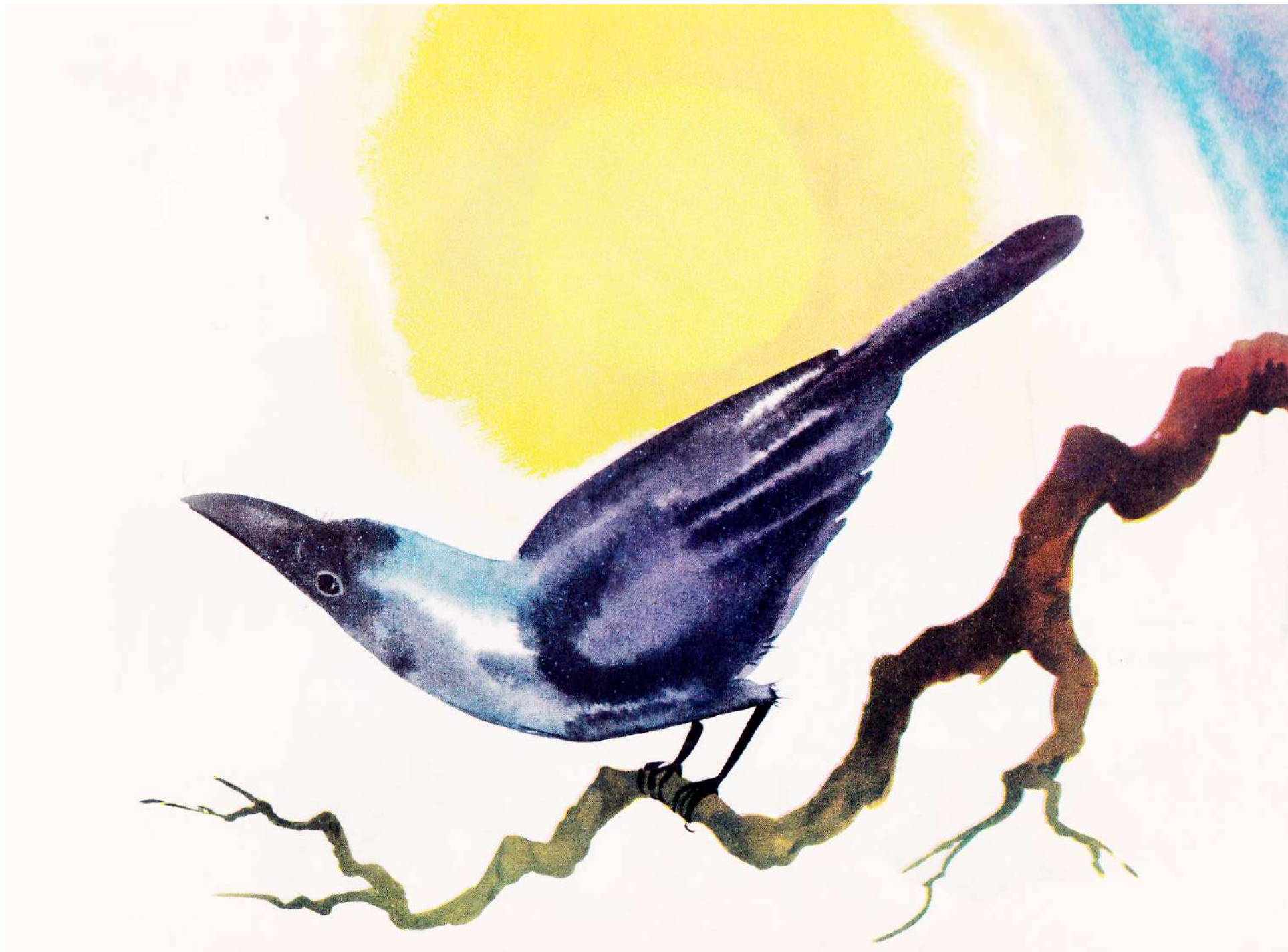
"کا۔ کا" سونالی باغ میں بیٹھی ہے اور اپنے دوست کوّے کو پُکار رہی ہے۔ وہ بسکٹ کھا رہی ہے۔

"کا۔ کا" پہلا لفظ ہے جو سونالی نے بولنا سیکھا ہے۔

کوّا ایک درخت پر بیٹھا ہے۔

وہ سونالی کی آواز کو سُنتا ہے۔ وہ اُڑ کر زمین پر آتا ہے اور
پھُدکتا ہُوا سونالی کے نزدیک آجاتا ہے۔

سونالی تالی بجاتی ہے اور خوشی سے چہکتی ہے۔
"کائیں۔کائیں" کہہ کر کوّا اُسے بُلاتا ہے۔
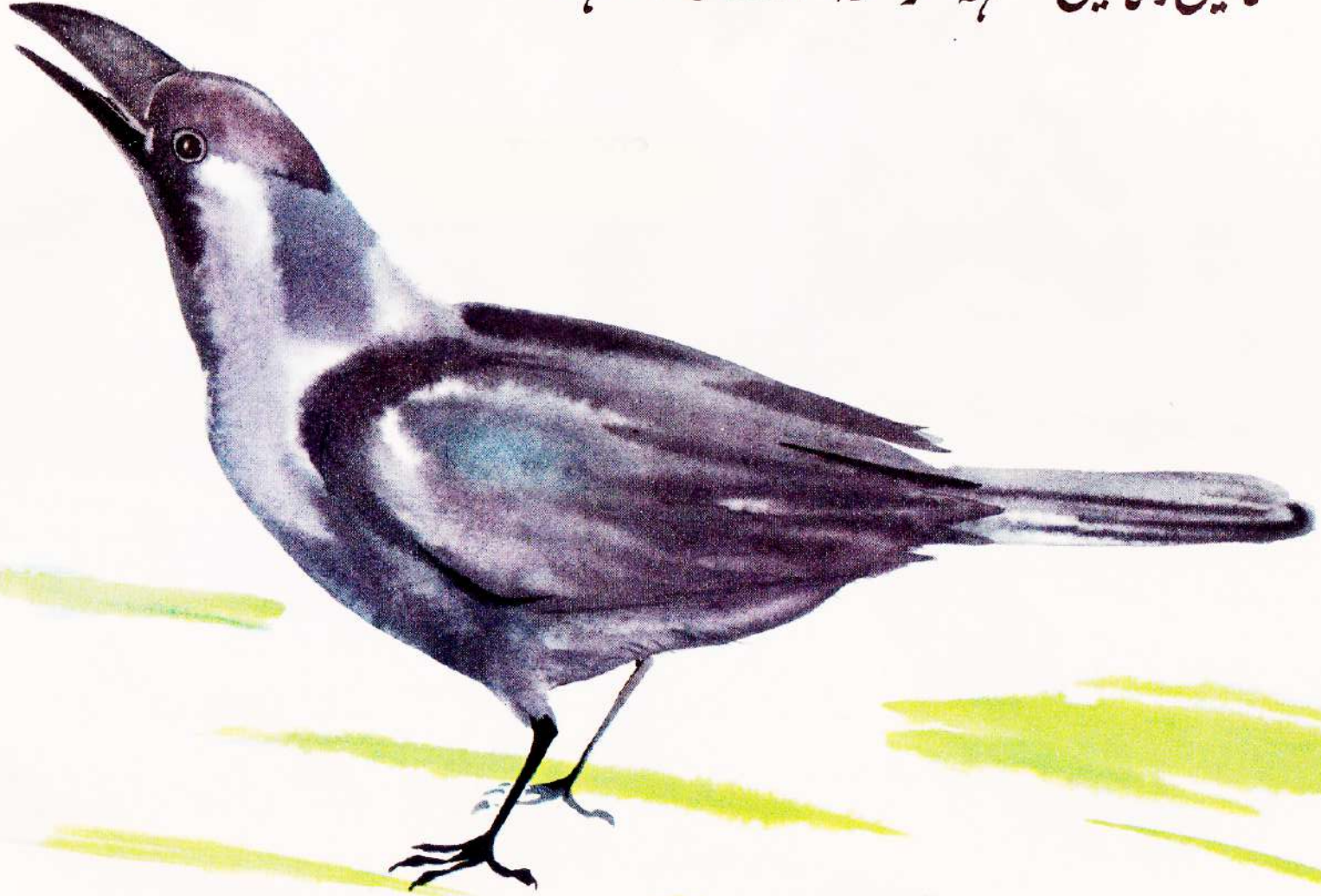
سونالی اپنے ہاتھ پھیلاتی ہے۔ وہ کوّے
کو چھونا چاہتی ہے۔

لیکن کوّا ایک لالچی پرندہ ہے۔ وہ ایک بڑی چھلانگ مارتا ہے اور اپنی
تیز چونچ سے اُس کے ہاتھ سے بسکٹ چھین لیتا ہے۔

تب وہ اُڑ کر چلا جاتا ہے۔

اور ایک پیڑ کی شاخ پر بیٹھ کر چُرایا ہُوا بِسکُٹ کھاتا ہے۔

سونالی اُداس ہے۔ اُس کا بسکٹ چِھن گیا ہے۔ کوّا چلا گیا ہے۔ وہ رونے لگتی ہے۔
امّاں جان بھاگ کر اُس کے پاس آتی ہیں۔ "سونو! تُم کیوں رو رہی ہو؟" وہ پوچھتی ہیں اور اُسے اُٹھا لیتی ہیں۔

سونالی پیڑ کی طرف اشارا کرتی ہے اور " کا۔ کا" کہتی ہے۔ اُس کے بعد وہ پھر رونے لگتی ہے۔
" کا۔ کا تمھارا بسکٹ لے گیا ہے؟ کوئی بات نہیں۔ میں تمھیں اور بِسکٹ دوں گی" امّاں جان نے کہا۔
سونالی خوش ہے۔ وہ اپنا بسکٹ کھاتی ہے۔ اس کے بعد وہ پھر کوّے کو دیکھتی ہے۔

"کا۔ کا" وہ پُکارتی ہے۔ وہ اُڑ کر اُس کے پاس آتا ہے۔ وہ
بہت خوش ہے۔
کا۔ کا پھر اُس کا دوست بن گیا ہے۔